

مجھے بھی تاکہ تمنا سے ہو نہ مایوسی

ملو رقیب سے، لیکن ذرا حجاب کے ساتھ

نہ ہو بہ ہرزہ روا دارِ سعی . بیہودہ

کہ دورِ عیش ہے مانا خیال و خواب کے ساتھ

بہرِ منطِ غم دل باعثِ مسرت ہے

نموے حیرت دل ہے ترے شباب کے ساتھ

.....

سکونِ دل کو تعلق ہے اضطراب کے ساتھ

لگاؤ اس کا ہے باعثِ قیامِ ہستی کا

ہوا کو لاگ بھی ہے کچھ مگر حباب کے ساتھ

ہزار حیف کہ اتنا نہیں کوئی غالب!

کہ جاگنے کو ملا دیوے آ کے خواب کے ساتھ

میں میرا حال نہ پوچھو۔

اگر جواب دوں تو اس

کے ساتھ جان بھی

لبوں پر آجائے گی۔

۲۔ شرح :

اگر تم رقیب سے ملنے

پر تلے بیٹھے ہو تو بہتر،

مٹے رہو، لیکن ذرا حجاب

اختیار کر لو تاکہ میں

بالکل ہی مایوس نہ ہو

جاؤں، یہاں تک کہ

تمہاری تمنا سے بھی

ہاتھ دھو بیٹھوں۔

۳۔ شرح :

ایک بیہودہ اور

راگن کو شش میں

بے فائدہ مصروف

رہنے سے کیا حاصل!

یہ حقیقت ہے کہ عیش کا زمانہ خیال یا خواب سے مشابہ ہے۔ یعنی اس دنیا میں عیش

کے لیے خیال و خواب کی طرح کوئی ثبات و قیام نہیں۔

۴۔ لغات : بہرِ منط : ہر صورت میں، ہر طرح۔

شرح : غم دل کے لیے ہر حال میں باعثِ راحت ہے، کیونکہ

جیسے جیسے تیرا شباب ترقی کر رہا ہے، ویسے ویسے میرے دل کی حسرت